NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON OVERSEAS PAKISTANIS AND HUMAN RESOURCE DEVELOPMENT ON THE INDUSTRIAL RELATIONS (AMENDMENT) BILL, 2025

I, Chairperson of the Standing Committee on Overseas Pakistanis and Human Resource Development, have the honor to present this report on the Bill further to amend the Industrial Relations Act, 2012 (X of 2012) [The Industrial Relations (Amendment) Bill, 2025] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 13th May, 2025.

2. The Committee comprises the following: -

(1)	**Syed Rafiullah**	**Chairman**
(2)	Mr. Nasir Iqbal Bosal.	Member
(3)	Mr. Zulfiqar Ali Bhatti	Member
(4)	Mr. Mian Khan Bugti	Member
(5)	Ms. Saeeda Jamshid	Member
(6)	Ms. Erum Hamid	Member
(7)	Ms. Mah Jabeen Khan Abbasi	Member
(8)	Mr. Fateh Ullah Khan	Member
(9)	Mr. Zulfiqar Ali Behan	Member
(10)	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
(11)	Mr. Farhan Chishti	Member
(12)	Ms. Sofia Saeed Shah	Member
(13)	Mr. Mohammad Ilyas Choudhary	Member
(14)	Mr. Adil Khan Bazai	Member
(15)	Mr. Amjad Ali Khan	Member
(16)	Sahibzada Sibghatullah	Member
(17)	Mr. Sajid Khan	Member
(18)	Arbab Amir Ayub	Member
(19)	Mr. Zubair Khan Wazir	Member
(20)	Mr. Umar Farooq	Member
(21)	Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly (placed at Annex 'A') in its meetings held on 28-08-2025, 18-09-2025, 26-09-2025, and 17-10-2025. The Committee recommended that the Bill may not be passed by the National Assembly.

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary General
Islamabad the, 23rd December 2025

(SYED RAFIULLAH)
Chairperson

AS REPORTED BY STANDING COMMITTEE

A

Bill

further to amend the Industrial Relations Act, 2012

WHEREAS it is expedient to amend the Industrial Relations Act, 2012 (X of 2012), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short Title and Commencement.** - (1) This Act may be called the Industrial Relations (Amendment) Bill, 2025.

   (2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 54, Act X of 2012. - In the Industrial Relations Act, 2012 (X of 2012), hereinafter referred to as the said Act, in section 54, clauses (b) and (c) shall be omitted.

3. Amendment of section 65, Act X of 2012. - In the said Act, in section 65, in sub-section (1),-

(a) for the word "A", the word "Any" shall be substituted; and

(b) after the word "such proceedings by" , the words "any officer of any registered trade union or federation of Trade Union or any person duly authorized by the workman or aggrieved party or" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Section 65 of the Industrial Relation Act, 2012 (Act No X of 2012), has facilitated the officers of the Collective Bargaining Agent of the same organizations whereas there are instances when there is conflict of interest and in such circumstances the poor workmen are compelled to seek legal assistance from legal professionals which is not financial affordable by such aggrieved workmen as well as troublesome mostly due to lack of comprehension of philosophy of labour legislation which is based on labour welfare. Hence, it is expedient to provide broader representation to workmen or workers as far as their representation is concerned without financial obligations.

It is quite strange that by section 54 the National Industrial Relations Commission (NIRC) is empowered with such functions which are also functions of Registrar of Trade Unions (RTU) according to section 6,7,8,9 and 10 of the Industrial Relations Act, 2012, and dual powers are not only confusing but also creating functional problems to the RTU. Therefore, it is expedient to omit clause (b) and (c) of section 54 of the Act.

Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI
Members, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

صنعتی تعلقات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانی و ترقی انسانی وسائل کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانی و ترقی انسانی وسائل ۱۳ مئی، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [صنعتی تعلقات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	سید رفیع اللہ	چیئرمین
۲۔	جناب ناصر اقبال بوسال	رکن
۳۔	جناب ذوالفقار علی بھٹی	رکن
۴۔	جناب میاں خان بگٹی	رکن
۵۔	محترمہ سعیدہ جمشید	رکن
۶۔	محترمہ ارم حامد	رکن
۷۔	محترمہ مہ جبین خان عباسی	رکن
۸۔	جناب فتح اللہ خان	رکن
۹۔	جناب ذوالفقار علی بہن	رکن
۱۰۔	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۱۔	جناب فرحان چشتی	رکن
۱۲۔	محترمہ صوفیہ سعید شاہ	رکن
۱۳۔	جناب محمد الیاس چوہدری	رکن
۱۴۔	جناب عادل خان بازئی	رکن
۱۵۔	جناب امجد علی خان	رکن
۱۶۔	صاحبزادہ صبغت اللہ	رکن
۱۷۔	جناب ساجد خان	رکن
۱۸۔	ارباب عامر ایوب	رکن
۱۹۔	جناب زبیر خان وزیر	رکن
۲۰۔	جناب عمر فاروق	رکن
۲۱۔	وزیر برائے سمندر پار پاکستانی و ترقی انسانی وسائل	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۸/اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۸ ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۶ ستمبر، ۲۰۲۵ء اور ۱۷/اکتوبر، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں (منسلکہ 'الف' کے طور پر موجود) قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری جنرل

دستخط/۔
(سید رفیع اللہ)
چیئرمین

اسلام آباد، ۲۳ دسمبر، ۲۰۲۵ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا صنعتی تعلقات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء، دفعہ ۵۴ کی ترمیم۔** صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے میں، دفعہ ۵۴ میں، شقات (ب) اور (ج) حذف کر دی جائیں گی۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء، دفعہ ۶۵ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(الف) انگریزی حرف "A" کو انگریزی لفظ "Any" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) الفاظ "کی جانب سے ایسی کارروائیاں" کے بعد الفاظ "کسی بھی رجسٹرڈ ٹریڈ یونین یا فیڈریشن آف ٹریڈ یونین کا کوئی افسر یا ورک مین یا متاثرہ فریق کی جانب سے باقاعدہ مجاز بنایا گیا کوئی شخص" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۲ء) کی دفعہ ۶۵ نے انہی تنظیموں کے اجتماعی بارگیننگ ایجنٹ کے افسران کو سہولت فراہم کی ہے، جبکہ ایسی مثالیں موجود ہیں جب مفادات کا تضاد پیدا ہوتا ہے اور ایسے حالات میں غریب مزدور قانونی پیشہ وروں سے قانونی معاونت لینے پر مجبور ہو جاتا ہے جو کہ مذکورہ متاثرہ مزدور کی جانب سے مالی طور پر قابل برداشت نہیں ہوتے اور مزدور کی بابت قانون سازی کے فلسفہ جو مزدور کی فلاح و بہبود پر مبنی ہوتا ہے کی کم سمجھی کی وجہ سے اکثر و بیشتر مشکلات در پیش آتی ہیں۔

لہٰذا، جہاں تک مالی ذمہ داریوں کے بغیر ان کی نمائندگی کا تعلق ہے تو یہ ضروری ہے کہ مزدوروں یا کارکنان کے لئے وسیع تر نمائندگی کی بابت قانون وضع کیا جائے۔

یہ انتہائی تعجب کی بات ہے کہ قومی کمیشن برائے صنعتی تعلقات (این آئی آر سی) کو دفعہ ۵۴ کے ذریعے ایسے کارہائے منصبی کے ساتھ بااختیار بنایا گیا ہے جو کہ صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۶، ۷، ۸، ۹/اور ۱۰ کے مطابق رجسٹرار، ٹریڈ یونین (آر ٹی یو) کے بھی کارہائے منصبی ہیں اور دوہرے اختیارات نہ صرف آر ٹی یو کے لئے غلط فہمی کا باعث ہیں بلکہ کام میں بھی مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ لہٰذا، یہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ کی دفعہ ۵۴ کی شق (ب) اور (ج) کو حذف کیا جائے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن قومی اسمبلی